محبّتِ اہلِ بیت کی برکتیں

18 June 2026

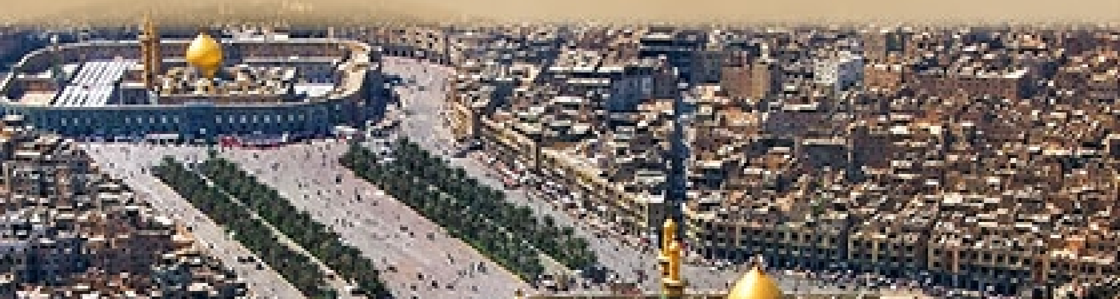

(For Islamic Brothers)

ہند بھر میں دعوتِ اسلامی (انڈیا) کے ہفتہ وار

اجتماعات میں ہونے والا بیان

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سنّتِ اعتکاف کی نیّت کی)

پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعْتِکاف کی نِیَّت کر لیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعْتِکاف کا ثواب مِلتا رہے گا۔ **یادرکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زَم زَم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتَّہ اگر اِعْتِکاف کی نِیَّت ہو گی تو یہ سب چیزیں ضِمناً جائز ہو جائیں گی۔ اِعْتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہیے بلکہ اِس کا مقصد اللہ تعالیٰ کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعْتِکاف کی نِیَّت کر لے، کچھ دیر ذِکْرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)

دُرُود پاک کی فضیلت

فرمانِ آخری نبی، مکی مدنی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم:

صَلُّوا عَلَیَّ وَاجْتَھِدُوا فِی الدُّعَاءِ وَقُوْلُوا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ

ترجمہ: یعنی مجھ پر درود پاک بھیجو اور دُعا میں خوب کوشش کرو اور کہو: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ۔ (1)

1...نسائی، کتاب السہو، صفحہ: 221، حدیث: 1289۔

پیارے اسلامی بھائیو! اس حدیثِ پاک میں درودِ پاک پڑھنے اور دُعا میں خوب کوشش کرنے کا حکم دیا گیا ہے، اِس سے اندازہ ہوتا ہے کہ دُعا اور درود کا آپس میں بہت گہرا تَعَلُّق ہے، مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ حضرت فارُوقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ کا فرمان ہے: دُعا زمین و آسمان کے درمیان لٹکی رہتی ہے، جب درودِ پاک پڑھا جائے تو اُوپَر کو پرواز کر جاتی ہے۔[1]

عُلَمائے کرام فرماتے ہیں: دُعا کی مثال ایک پرندے (*Birds*) جیسی ہے اور درود اس کا شَہْ پَر (یعنی سب سے مَضْبُوط پَر) ہے، اِسی کے ذریعے دُعا آسمانوں کی طرف پرواز کرتی ہوئی، اللہ پاک کی بارگاہ میں پہنچتی اور قبول ہوتی ہے۔[2] لہٰذا ہمیں چاہیے کہ دُعائیں بھی کَثْرت سے مانگا کریں کہ دُعا خود عبادت بلکہ عِبادت کا مغز ہے اور ہر دُعا کے اَوَّل، آخر درودِ پاک بھی لازمی پڑھا کریں کہ یہ بہترین وظیفہ ہے، اس کی برکت سے اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! دُعائیں قبول ہوں گی۔

جو اپنے کاموں کا اَنْجام نیک چاہتے ہو ہر ایک کام میں تم پیش تر، درود پڑھو
نبی کے صدقے تمہاری مُراد ہو حاصل دعا کے اوّل و آخر اگر درود پڑھو[3]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: اَفْضَلُ الْعَمَلِ اَلنِّیَّةُ الصَّادِقَةُ سچی نیت سب سے افضل عمل ہے۔[4] **اے عاشقانِ رسول!** ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادت

1...ترمذی، ابواب الوتر، باب ماجاء فی فضل...الخ، صفحہ:145، حدیث:486۔
2...فضائلِ دعا، صفحہ:69 بتصرف۔
3...نورِ ایمان، صفحہ:57۔
4...جامع صغیر، صفحہ:81، حدیث:1284

بنائیے کہ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخِل کر دیتی ہے۔ بیان سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیّتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے! ☜ عِلْم سیکھنے کے لئے پورا بیان سُنوں گا ☜ با اَدب بیٹھوں گا ☜ دورانِ بیان سُستی سے بچوں گا ☜ اپنی اِصْلاح کے لئے بیان سُنوں گا ☜ جو سُنوں گا دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

ماہِ مُحَرَّمُ شریف کی فضیلت

پیارے اسلامی بھائیو! مُحَرَّمُ شریف جو اِسلامی سال (*Islamic year*) کا پہلا مہینا (*First month*) ہے، اَلحمدُ لِلّٰہ! شروع ہو چکا ہے، اِس مُقَدَّس مہینے کو شَھْرُ اللّٰہ (یعنی اللہ پاک کا مہینا) بھی کہتے ہیں اور اس کا یہ نام **حدیثِ پاک** میں ارشاد ہوا ہے، مُسْنَدُ اِمَام اَحْمد میں ہے، ایک مرتبہ ایک شخص بارگاہِ رِسالت میں حاضِر ہوا، عرض کیا: یارسولَ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! **رمضان کریم** کے عِلاوہ مَیں کس مہینے میں روزے رکھوں؟ فرمایا: اگر **رمضان کریم** (کے فرض روزوں کے عِلاوہ نفل) روزے رکھنا چاہتے ہو تو مُحَرَّم شریف میں رکھو کہ یہ اللہ پاک کا مہینا ہے۔[1]

حضرت اَبُو عثمان نَہدِی رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہ فرماتے ہیں: صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡھُم 3 عشروں کی بہت تعظیم کرتے تھے: (1): ماہِ رَمَضان کا آخری عشرہ (یعنی 10 دِن) (2-3): ذُوالحج اور مُحَرَّم شریف کا پہلا عشرہ (یعنی ابتدائی 10 دِن)۔[2]

1...مسند امام احمد، مسند العشرۃ المبشرین بالجنۃ، مسند علی بن ابی طالب، جلد:1، صفحہ:427، حدیث:1335۔

2...لطائف المعارف، وظائف شہر اللہ الحرام، المجلس الاول، الفصل الاول، صفحہ:48۔

پیارے اسلامی بھائیو! ہمیں بھی چاہیے کہ ہم ان 30 دِنوں (یعنی رمضان کریم کے آخری 10 دِن، ذُوالحج اور مُحَرَّم شریف کے ابتدائی 10، 10 دِن، ان) کا ❁ خُوب احترام کریں ❁ ان میں نیک کام کریں ❁ عِلْمِ دین سیکھیں ❁ خُصُوصیت کے ساتھ (Necessarily) اِن میں گُنَاہوں سے بچیں ❁ نفل روزے رکھیں ❁ نفل عِبادات بھی کریں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! شَیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ مُحَرَّم شریف کے ابتدائی 10 دِنوں میں روزانہ رات کو مَدَنی مُذاکرہ فرماتے (یعنی سُوال جواب کا سِلسلہ کرتے) ہیں۔ آپ بھی اس میں شِرکت کیا کیجیے! اِنْ شَآءَ اللہ الْکَرِیْم! عِلْمِ دِین سیکھنے کو مِلے گا، اچھی نیت ہوئی تو رات عِبَادت کا ثواب ملے گا اور دِین و دُنیا کی بھلائیاں بھی نصیب ہوں گی۔

محبّتِ اَہْلِ بیت فرض ہے

اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

قُلْ لَّاۤ اَسْــٴَـلُكُمْ عَلَیْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِی الْقُرْبٰىؕ (پارہ:25، سورۂ شوریٰ:23)

تَرجَمۂ کَنزُالعِرفان: تم فرماؤ: میں اس پر تم سے کوئی معاوضہ طلب نہیں کرتا مگر قرابت کی محبّت۔

علّامہ بغوی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں: اس آیتِ کریمہ کا ایک معنیٰ یہ ہے کہ (اے لوگو! میں تمہیں دِین سکھاتا ہوں، تمہاری دُنیا و آخرت کی بھلائیاں تم تک پہنچاتا ہوں) اِس پر میں تم سے کسی قسم کا کوئی اَجر، کوئی بدلہ نہیں چاہتا، البتہ! میں تمہیں قرابت داری کی محبّت کی نصیحت کرتا ہوں۔ اِس سے مَعْلُوم ہوا؛ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی محبّت، آپ کے رشتے داروں (Relatives) کی محبّت دِین کے فرائض میں سے ہے۔[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

1 ... تفسیرِ بغوی، پارہ:25، الشوریٰ، زیرِ آیت:23، جلد:4، صفحہ:81، ملتقطاً۔

یااللہ پاک! ان سے محبّت فرما

حضرت اُسَامہ بن زید رَضِیَ اللّٰہُ عنہ عظیم صحابیٔ رسول ہیں، پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے مَحْبُوب اور پیارے تھے۔ حدیث شریف میں ہے:

مَنْ كَانَ يُحِبُّ اللهَ وَرَسُولَهُ، فَلْيُحِبَّ أُسَامَةَ

ترجمہ: یعنی جو اللہ و رسول سے محبّت کرتا ہے، اس پر لازم ہے کہ اُسَامہ سے محبّت کرے۔

اللہ کا مَحْبُوب بنے جو تمہیں چاہے | اس کا تو بیاں ہی نہیں تم جسے چاہو

ترمذی شریف جو حدیثِ پاک کی بہت مشہور کتاب ہے، اِس میں روایت ہے، حضرت اُسَامہ بن زید رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ رات کا وقت تھا، مجھے کچھ حاجت پیش آئی اور میں اپنی اُس حاجت کے لیے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی خِدْمت میں حاضِر ہوا، محبوبِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم مجھے شرفِ ملاقات بخشنے کے لیے باہَر تشریف لائے، مَنْظَر کچھ یُوں تھا کہ

وَهُوَ مُشْتَمِلٌ عَلَى شَيْءٍ لَا أَدْرِي مَا هُوَ

ترجمہ: آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے چادرِ مبارک اَوڑھ رکھی تھی اور اس چادر کے اندر کوئی چیز تھی جو آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے جسمِ پاک کے ساتھ لپٹی ہوئی تھی، وہ کیا تھا؟ مجھے نہیں مَعْلُوم۔

خیر! میں نے اپنی حاجت عرض کی، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے میری حاجت پُوری فرمائی۔ اب میں نے عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! یہ چادر کے اندر کیا ہے؟ یہ سُن کر پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے چادرِ مبارک ہٹادی، کیا دیکھتا ہوں کہ اندر امامِ حَسَن اور امامِ حُسَین رَضِیَ اللّٰہُ عنہما موجود ہیں۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا:

هَذَانِ ابْنَايَ وَابْنَا ابْنَتِي

ترجمہ: یہ میرے بیٹے یعنی میری بیٹی کے بیٹے (میرے نواسے) ہیں۔

پھر فرمایا:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُحِبُّھُمَا فَاَحِبَّھُمَا وَاَحِبَّ مَنْ یُّحِبُّھُمَا

ترجمہ: اے اللہ پاک! بیشک میں اِن دونوں سے محبّت کرتا ہوں، تُو بھی ان سے محبّت فرما اور (قیامت تک) جو ان سے محبّت کرے، اُس کو بھی اپنا مَحْبُوب بنالے۔[1]

جو رسول والا ہے جو حسین والا ہے
باخُدا! وہ ہی بندہ بس خُدا کو پیارا ہے
خُود خُدا نے قرآن میں جابجا یہ فرمایا
جو ہے مُحَمَّد کا وہ ہی ہمارا ہے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

روایت سے ملنے والے 2 سبق

پیارے اسلامی بھائیو! یہ روایت جو ابھی میں نے آپ کو سُنائی، اس سے ملنے والے 2 سبق عرض کرتے ہیں:

(1): بچوں کے ساتھ فیزیکل اٹیچمنٹ

اِس روایت سے پہلا سبق یہ ملتا ہے کہ ایک والِد ہونے کی حیثیت سے ہمارا بچوں کے ساتھ تَعَلُّق کیسا ہونا چاہیے۔ یقیناً سبھی ماں باپ اپنی اَوْلاد سے محبّت کرتے ہیں، بے پناہ محبّت کرتے ہیں مگر اَوْلاد کے ساتھ جو فیزیکل اٹیچمنٹ (*Physical attachment*) ہے نا؛ یہ آج کم سے کم ہوتی جارہی ہے ❁ والد صاحب کمانے کی فِکْر میں اتنے مصروف ہو جاتے ہیں کہ بچوں کو گود میں اُٹھانے کا موقع نہیں ملتا ❁ جو غریب ہیں، محنت مزدُوری کرتے ہیں، وہ دِن بھر

1... سنن الترمذی، جلد 05، صفحہ 656، رقم الحدیث: 3769، مطبوعہ مصر

محنت مشقت کر کے تھک جاتے ہیں، گھر آتے ہی بچوں کو سائیڈ پر کر دیا جاتا ہے کہ اَبُّو جان تھکے ہارے آئے ہیں، اب انہیں کچھ نہیں کہنا، ان کے قریب نہیں جانا، اگر محبّت کی پیاس رکھنے والے بچے خُود والِد صاحب کی طرف بڑھتے ہیں تو دِن بھر کام کی تھکاوٹ اتنی ہوئی ہوتی ہے کہ بعض اوقات چِڑ چِڑا پَن آیا ہوتا ہے، بچوں کو ڈانٹ کر پیچھے کر دیا جاتا ہے ❁ اور جو امیر لوگ ہیں، جو آفس میں اے سی کے نیچے بیٹھ کر پُر سکون ماحول میں کام کرتے ہیں، اگرچہ انہیں اُس طرح تھکاوٹ نہیں ہوئی ہوتی مگر ان کا دِماغی کام ہوتا ہے، دِن بھر کام کر کے دِماغ تھک چُکا ہوتا ہے، پھر آج کل ہمارا دفتر (*Office*) کا ماحَول جیسا بنتا ہے، فُلاں افسر سے ڈانٹ سُنی، فُلاں فائل کا مسئلہ بن گیا، پھر گھر آ کر بھی کام والوں کے فون آ رہے ہوتے ہیں، اس صُورتِ حال میں بچوں کے ساتھ فیزیکل اٹیچمنٹ کا موقع نہیں بن پاتا ❁ بچوں کو کھلونے لا دیتے ہیں ❁ بچوں کے لیے کھانے پینے کا اہتمام بہترین کر دیتے ہیں ❁ مہینے میں ایک آدھ مرتبہ گھمانے پھرانے لے جاتے ہیں ❁ اس کے عِلاوہ بچوں کو موبائل (*Mobile*) پکڑا یا، ویڈیو گیم (*Video game*) لگا کر دی، بڑی L.E.D پر کارٹون (*Cartoon*) لگا کر دیئے اور سائیڈ پر بٹھا دیا۔

پیارے اسلامی بھائیو! یہ انتہائی خطرناک مُعَاملہ ہے، ہمارے اِن رَوَیّوں کی وجہ سے ❁ جنریشن گیپ آ رہا ہے، اَوْلاد اور ماں باپ کے درمیان دُوریاں بڑھ رہی ہیں ❁ اس سے بچوں کے اندر کہیں لاشعور میں ایک خوف بیٹھ جاتا ہے، اِحْساسِ تحفّظ کم ہو جاتا ہے ❁ خُود اعتمادی کم ہوتی ہے ❁ طبیعت (*Nature*) کے اندر رُوکھا پَن پروان چڑھتا ہے، آپ دیکھتے ہوں گے؛ ہمارے مُعَاشرے (*Society*) میں کتنے ہی لوگ بالکل رُوکھی طبیعت کے ہوتے ہیں، اُن کے چہرے پر مسکراہٹ کبھی سالوں کے بعد آتی ہے، مِلنے جلنے میں بہت رُوکھی

طبیعت کے ہوتے ہیں، یہ عموماً وہی لوگ ہوتے ہیں، جن کو بچپن میں والِدَین سے فیزیکل اٹیچمنٹ نہیں ملتی ❁ یہ بات یاد رکھیے! بچے کی پیدائش سے لے کر 5 سے 7 سال تک کا جو عرصہ ہوتا ہے، یہ بچے کی **جذباتی نشو و نُما** (**Emotional Growth**) کا عرصہ ہوتا ہے، اِس میں بچہ غلط صحیح (**Right and wrong**) نہیں سیکھتا، اِس عمر میں بچہ جذبات سیکھتا ہے۔ اِس عمر میں تَو ہم نے اس کو بے جان کھلونے پکڑا دیئے، گُڑیا، کاریں، موبائل تھما دیا، اب اس کا وقت بے جان چیزوں کے ساتھ گزر رہا ہے، تَو وہ اپنے اندر کے جذبات و احساسات کس پر ظاہِر کرے گا؟ اَبُّو جان کمانے کی فِکْر میں رہتے ہیں، اَمّی جان کو گھر کے کاموں سے فرصَت نہیں ملتی، بچہ بے جان چیزوں کے ساتھ پروان چڑھ رہا ہے۔ نتیجۃً بچے کے جذبات گھُٹن کا شِکار ہو جاتے ہیں، پھر وہ بچہ بڑا ہو کر مُعَاشرے میں کوئی بڑا اور اَہَم کردار ادا نہیں کر پاتا۔ اس لیے ❁ اپنے ننھے بچوں کو فیزیکل اٹیچمنٹ مہیا کیجیے! ❁ انہیں گود میں اُٹھائیے! ❁ ان کا مُنہ چومیے! ❁ انہیں کندھوں پر بٹھائیے! ❁ ان کے ساتھ باتیں کیجیے! ❁ کچھ وقت ان کے ساتھ کھیلیے!

پیارے آقا کی پیاری ادائیں

میں آپ کو پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے پیارے پیارے انداز عرض کروں؛ ❁ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم حسنینِ کریمَین کا مُنہ چُوما کرتے تھے ❁ اِن کی زبان مبارک اپنے مُنہ میں لے کر چُوس لیا کرتے تھے ❁ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم حسنینِ کریمَین کو سُونگھتے تھے اور فرمایا کرتے: هُمَا رَيْحَانَتَيَ یہ دونوں میرے پُھول ہیں۔[1]

1... سنن الترمذی، جلد 05، صفحہ 656، رقم الحدیث: 3770، 3771، مطبوعہ مصر

اِس روایت کے تحت عُلَمائے کرام فرماتے ہیں: بچوں کو سُونگھنا سُنت ہے۔ یہ سُنّت بھی کبھی کبھی ادا کر لینی چاہیے ❁ پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وسلم اپنے گھٹنے اور ہاتھ مبارَک زمین پر رکھ کر سُواری کی شکل اِختیار فرماتے اور حسنینِ کریمَین کو اپنی پیٹھ پر بٹھا کر جُھولے دیا کرتے تھے۔(1)

سُبْحٰنَ اللہ! کیسا پیارا اَنداز ہے...!! آپ تَصَوُّر کیجیے! دوجہاں کے سردار، مخلوق میں آپ سے بڑھ کر تو کوئی شان والا ہے ہی نہیں، فرشتے جن کے قدموں کی دُھول کو پانے کے لیے ترستے ہوں، وہ مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اپنے شہزادوں کے لیے کیسے کیسے انداز اِخْتیار فرماتے تھے۔سُبْحٰنَ اللہ!

جب امامِ حُسَین گود میں بیٹھے تھے...!!

اچھا! ہمارے ہاں بعض دفعہ بچوں کے ساتھ فیزیکل اٹیچمنٹ میں **پاکیزگی** بھی آڑے آ جاتی ہے۔ یعنی بچہ **کچھ** کر دے گا، کپڑے ناپاک ہو جائیں گے، اس وجہ سے بچوں کو اُٹھانے میں جھجک محسوس ہو رہی ہوتی ہے۔

میں آپ کو ایک روایت سُناتا ہوں۔ ایک مرتبہ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم کے ساتھ تشریف فرما تھے، اتنے میں امامِ حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہ تشریف لائے اور نانا جان کے ساتھ کھیلنے اور محبّت کرنے لگ گئے، کھیلتے کھیلتے آپ نانا جان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے سینۂ پاک پر چڑھ گئے۔

1...المعجم الكبير للطبراني–الطبراني (٣/٥٢)

اب اسی حالت میں ننھے شہزادے نے **جو کرنا تھا، وہ کر دیا۔** صحابہ فرماتے ہیں: ہم آپ کی طرف لپکے کہ ننھے شہزادے کو اُٹھالیں مگر آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اِبۡنِیۡ اِبۡنِیۡ یعنی میرے بیٹے کو چھوڑ دو...!! جہاں ہے، ایسے ہی رہنے دو...!!

یہاں تک کہ جب ننھے شہزادے اپنی حاجت سے فارِغ ہو لیے، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے پانی منگوایا اور اپنا لباسِ مقدّس دھو لیا۔ (1)

دورانِ نماز بھی دِل جُوئی لازم ہے

سُبۡحٰنَ اللہ! آپ دیکھیے! پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اپنے نواسوں کے ساتھ کتنی گہری اٹیچمنٹ (*Deep attachment*) رکھتے تھے۔ ہمیں بھی اس سے سبق سیکھنا چاہیے اور اپنی اَوْلاد کے ساتھ فیزیکل اٹیچمنٹ رکھنی چاہیے۔ سیدی اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہ فرماتے ہیں: اَوْلاد کی دِل جُوئی دورانِ نماز بھی ملحوظ رکھنا اَوْلاد کے حقوق میں سے ہے۔ (2)

یعنی گھر جب نماز پڑھ رہے ہوں تو بچے بعض دفعہ آجاتے ہیں، کبھی گود میں بیٹھتے ہیں، کبھی ٹانگوں سے لپٹ جاتے ہیں، کبھی مُنہ چومتے ہیں، حالتِ سجدہ میں پیٹھ پر بیٹھ جاتے ہیں، جب بچے ایسی پیار بھری حرکتیں کر رہے ہوں، اگرچہ ہم اس وقت اللہ پاک کے حُضُور حاضِر ہیں مگر ایسی حالت میں بھی بچوں کو ایسی حرکتیں کرنے دینا، ان کی دِل جُوئی کا لحاظ رکھنا اَوْلاد کے حقوق میں شامِل ہے۔ اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔

اٰمِیۡن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

1...المصنف ابن ابی شیبہ، کتاب الطھارۃ، باب فی بول الصبی الصغیر یصیب الثوب، 2/257،258، حدیث:1300

2...فتاویٰ رضویہ، جلد:24، صفحہ:453 بتصرف۔

(2): محبّتِ اَہلِ بیت کی تاثیر

پیارے اسلامی بھائیو! شروع میں ہم نے جو روایت سُنی، میں نے عرض کیا تھا کہ اس کے تحت 2 سبق عرض کرنے ہیں، دوسرا سبق سنیے! پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے حسنینِ کریمین کے مُتَعَلِّق دُعا کی:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُحِبُّھُمَا فَاَحِبْھُمَا وَاَحِبْ مَنْ یُحِبُّھُمَا

ترجمہ: اے اللہ پاک! بیشک میں اِن دونوں سے محبّت کرتا ہوں، تُو بھی ان سے محبّت فرما اور (قیامت تک) جو ان سے محبّت کرے، اُس کو بھی اپنا مَحْبُوب بنالے۔

سُبْحٰنَ اللہ! یہ تاثِیرِ محبّتِ اَہلِ بیت ہے: اللہ پاک نے ہر چیز میں ایک تاثیر رکھی ہے نا: ❁ پانی کی تاثیر ٹھنڈی ہوتی ہے ❁ روٹی کی گرم ہوتی ہے ❁ دُودھ کی تاثیر سَرد تَر ہے ❁ بادام کی تاثیر گرم تَر ہے ❁ آگ جلاتی ہے ❁ پانی آگ بجھاتا ہے۔ ہر چیز کی ایک تاثیر ہے، یونہی یہ اَہلِ بیتِ پاک کی خصوصیات میں سے ایک بڑی خصوصیت ہے کہ ان کی محبّت آدمی کو **اللہ پاک کا مَحْبُوب** بنا دیتی ہے۔

محبوبِ اِلٰہی بننے کا نصاب

بُخاری شریف میں حدیثِ قدسی ہے، اللہ پاک فرماتا ہے: میرا قُرب پانے کا سب سے بہترین ذریعہ فرائِض کی ادائیگی ہے۔

یعنی بندہ نمازیں پڑھے، روزے رکھے، ماں باپ کی خِدمت کرے، سُودی لَین دَین سے بچے، حلال کھائے، حرام کی طرف آنکھ بھی نہ اُٹھائے، اور جتنے فرائِض ہیں، سب پُورے کرے، اس ذریعے سے بندے کو اللہ پاک کا قرب ملتا ہے۔

مزید فرمایا: بندہ نوافِل کے ذریعے سے مسلسل میرا قرب حاصِل کرتا رہتا ہے، کرتا رہتا ہے، حَتّٰی اَحْبَبْتُہٗ یہاں تک کہ میں اس بندے کو اپنا مَحْبُوب بنالیتا ہوں۔

یہ گویا کہ **محبوبِ اِلٰہی** بننے کا نصاب بتایا جا رہا ہے، بندہ فرائِض پُورے کرے، پھر ساتھ ہی ساتھ نوافِل کی کثرت کرتے، پانچ نمازیں تو پڑھتا ہے، تَہَجُّد بھی پڑھے، اشراق، چاشت بھی پڑھے، اَوَّابِین کے نوافِل بھی پڑھے ❁ رمضان کے روزے تو رکھتا ہے، ساتھ ہی نفل روزے بھی رکھا کرے ❁ فرض حج تو کر لیا، اب توفیق ملی ہے تو نفل حج بھی کرتا رہے ❁ زکوٰۃ تو دیتا ہے، ساتھ ہی نفلی صدقات بھی دیتا رہے ❁ اپنی اَوْلاد، ماں باپ وغیرہ جن کا خرچ اُٹھانا فرض ہے، ان کا تو اُٹھاتا ہے، ساتھ ہی ساتھ دوسروں کی خیر خواہی بھی کرتا رہے۔ یُوں جب بندہ فرائِض اور نوافِل کی کثرت کرتا رہتا ہے، کرتا رہتا ہے، سالہا سال استقامت کے ساتھ اس نصاب کو پُورا کرتا رہتا ہے، تب کہیں جا کر یہ رُتبہ ملتا ہے کہ اللہ پاک اپنے فضل و کرم سے اُسے اپنا مَحْبُوب بنالیتا ہے۔

مگر قربان جائیے! پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے اَہْلِ بیت کی کیسی نرالی شان ہے، یہی تاثیر جو اللہ پاک نے فرائِض اور نوافِل میں رکھی ہے، یہی تاثیر اَہْلِ بیتِ پاک کی محبّت میں بھی رکھ دی گئی ہے کہ جو ان سے محبّت کرتا ہے، اللہ پاک اسے اپنا مَحْبُوب بنالیتا ہے۔

درویشی کسے کہتے ہیں...؟

شیخ اَمان پانی پتّی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ ایک نیک بزرگ ہوئے ہیں، آپ فرماتے ہیں: میرے نزدیک دَرْوَیشی 2 چیزوں کا نام ہے: (1): حُسْنِ اَخلاق (2): محبّتِ اَہْلِ بیت۔ [1]

1...اخبار الاخیار مترجم، ص482۔

دِل سے جو شیدا ہوا اَصحاب و اَہلِ بیت کا

تیمور لنگ تیموری سلطنت کے بانی اور پہلے حکمران ہیں۔ شیخ زینُ الدِّین بغدادی رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: تیمور لنگ مرضُ المَوْت (یعنی وہ آخری بیماری جس کے سبب ان کی وفات ہوئی، اس) میں مُبتَلا تھے، ایک دِن شدید غم کی وجہ سے ان کا چہرہ سیاہ (***Black***) ہو گیا، رنگ بدل گیا، کچھ دَیر بعد جب حالت سنبھلی تو لوگوں نے صُورتِ حال بتائی کہ بیماری کی شِدَّت (***Intensity***) کے سبب اچانک آپ کا چہرہ سیاہ ہو گیا تھا، رنگ بدل گیا تھا، اِس پر تیمور لنگ نے کہا: میں نے عذاب کے فرشتے دیکھے تھے، وہ میری طرف آرہے تھے، انہیں دیکھ کر مجھ پر شدید غم (***Intense Sadness***) کا غلبہ ہوا جس کی وجہ سے میرا رنگ کالا ہو گیا تھا، پھر جلد ہی اُمّت کے غمخوار نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم تشریف لائے اور فرشتوں سے فرمایا: اسے چھوڑ دو کیونکہ یہ میری اَوْلاد (یعنی سید زادوں) سے محبّت کرتا ہے۔ یہ سُن کر فرشتے واپس لوٹ گئے۔

علّامہ یوسُف بن اسماعیل نبہانی رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ لکھتے ہیں: تیمور لنگ کے انتقال کے بعد کسی نے خواب دیکھا کہ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم تشریف فرما ہیں اور پاس ہی تیمور لنگ بھی بیٹھے ہیں، پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے خواب دیکھنے والے سے فرمایا: اے محمد بن حَسَن! تیمور میری اَوْلاد سے محبّت کرتا ہے۔[1]

1...اَلشَّرَفُ الْمُؤَبَّد لآلِ محمد، مقصد الثالث، فصل جملۃ آثار وقصص...الخ، صفحہ:102 ملتقطاً۔

فضلِ رَبّ سے دوجہاں میں کامیابی پائے گا
دِل سے جو شیدا ہوا اَصْحاب و اَہلِ بیت کا

اے خُدائے مصطفےٰ! ایمان پر ہو خاتمہ
مغفرت کر! واسطہ اَصْحاب و اَہلِ بیت کا

جینا مرنا اُن کی اُلفت میں ہو یارَبّ! اور ہو
قربِ جنّت میں عطا اَصْحاب و اَہلِ بیت کا[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

محبّتِ اَہلِ بیت نے بلند رُتبے تک پہنچادیا

حضرت ابو نصر بِشر بن حارث حافی رحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: مجھے ایک بار خواب میں حضور نبیِ رحمت، شفیعِ امت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت نصیب ہوئی، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے مجھ سے ارشاد فرمایا: اے بِشر! کیا تم جانتے ہو کہ اللہ پاک نے تمہیں تمہارے ہم زمانے کے اولیا سے زیادہ بلند مرتبہ کیوں عطا فرمایا؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! میں نہیں جانتا۔ تو آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: اِس لیے کہ تم ❁ میری سنّت کی پیروی کرتے ہو ❁ نیک لوگوں کی خدمت کرتے ہو ❁ اپنے مسلمان بھائیوں کی خیر خواہی (یعنی انہیں نصیحت) کرتے ہو ❁ اور (سب سے بڑھ کر اہم بات) میرے صحابہ کرام اور میرے اہلِ بیت اطہار (رَضِیَ اللّٰہُ عنہم) سے محبّت کرتے ہو۔ یہی وہ اسباب ہیں کہ جس نے تمہیں نیک لوگوں کی منازل تک پہنچادیا ہے۔[2]

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** غور فرمایئے! **اَوْلادِ مصطفےٰ** سے محبّت کی کیسی نِرالی شانیں ہیں ❁ جو اس محبّت کے ساتھ دُنیا سے جائے، اس کے لیے بخشش ہے ❁ جو **آلِ نبی** کی

1...وسائلِ فردوس، صفحہ: 35۔
2...رسالہ قشیریہ، باب فی ذکر مشایخ ھذہ الطریقۃ، ابو نصر بشر بن...الخ، صفحہ: 31۔

محبت کے ساتھ دُنیا سے جائے، وہ کامِل ایمان والا ہے ❁ جو آلِ نبی کی محبّت کے ساتھ دُنیا سے جائے اسے جنّت کی خوشخبری (Good News) دی جاتی ہے ❁ جو **آلِ نبی** کی محبّت کے ساتھ دُنیا سے جائے، اسے عزّت کے ساتھ جنّت میں داخلہ ملے گا ❁ جو **آلِ نبی** کی محبّت کے ساتھ دُنیا سے جائے، اس کی قبر میں جنّتی دروازے کھلیں گے ❁ جو آلِ نبی کی محبّت کے ساتھ دُنیا سے جائے، رحمت کے فرشتے اس کی قبر پر زیارت کے لیے آتے ہیں اور جو آلِ رسول کے ساتھ محبّت کرنے والا ہے، اس کو پُل صراط پر اَمَن دیا جائے گا۔ اللہ پاک ہمیں بھی یہ پاکیزہ محبّت نصیب فرمائے۔ آمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

حُبِّ اہلِ بیت دے آلِ مُحَمَّد کے لئے | کر شہیدِ عِشق حمزہ پیشوا کے واسطے
دو جہاں میں خادمِ آلِ رسول اللہ کر | حضرتِ آلِ رسولِ مقتدا کے واسطے[1]

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا

سرکارِ نامدار، دوعالم کے مالِک و مختار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: لَا یُؤۡمِنُ عَبۡدٌ حَتّٰی اَکُوۡنَ اَحَبَّ اِلَیۡهِ مِنۡ نَفۡسِهٖ کوئی بندہ اس وقت تک مؤمن نہیں ہو سکتا جب تک میں اس کو اس کی جان سے زِیادہ پیارا نہ ہو جاؤں، وَتَکُوۡنَ عِتۡرَتِیۡ اَحَبَّ اِلَیۡهِ مِنۡ عِتۡرَتِهٖ اور میری اَولاد اس کو اپنی اَولاد سے پیاری نہ ہو، وَذَاتِیۡ اَحَبَّ اِلَیۡهِ مِنۡ ذَاتِهٖ اور میری ذات اسے اپنی ذات سے بڑھ کر محبوب نہ ہو، وَیَکُوۡنُ اَهۡلِیۡ اَحَبَّ اِلَیۡهِ مِنۡ اَهۡلِهٖ اور میرے اہلِ بیت اسے اپنے گھر والوں سے بڑھ کر پیارے اور محبوب نہ ہوں۔[2]

1...حدائقِ بخشش، صفحہ: 150-151 ملتقطاً۔
2...شعب الایمان، باب فی حب النبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم، فصل فی براۃ...الخ، جلد: 2، صفحہ: 189، حدیث: 1505۔

محبتِ الٰہی کی نشانی

ایک روایت میں ہے: جو اللہ پاک سے محبّت رکھتا ہے، وہ قرآن سے محبّت رکھتا ہے اور جو قرآن سے محبّت رکھتا ہے وہ مجھ سے محبّت رکھتا ہے اور جو مجھ سے محبّت رکھتا ہے وہ میرے اَصحاب اور قَرابَت دَاروں سے محبّت رکھتا ہے۔[1]

پیارے اسلامی بھائیو! معلوم ہوا؛ صحابۂ کرام اور اَہلِ بیتِ پاک سے محبّت رکھنا عشقِ رسول کا نتیجہ ہے، بندۂ مؤمن کی پہچان یہ ہے کہ وہ اللہ پاک سے محبّت کرتا ہے، اللہ پاک سے محبّت کرنے والے کی پہچان یہ ہے کہ وہ قُرآنِ کریم سے محبّت کرتا ہے اور قرآنِ کریم سے محبّت کرنے والے کی پہچان یہ ہے کہ اس کے دِل میں محبوبِ خُدا، احمدِ مجتبیٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی محبّت ہوتی ہے اور جس دِل میں محبّتِ رسول موجود ہے، اس کی پہچان یہ ہے کہ اسے صحابۂ کرام سے بھی محبّت ہوتی ہے اور وہ اَہلِ بیت پاک سے بھی محبّت کرتا ہے۔ یہ سارے تَعَلُّق مِلانے کا نتیجہ یہ نِکلا کہ صحابۂ کرام اور اَہلِ بیتِ پاک کی محبّت مسلمان ہونے کی نشانی ہے۔

اَہلِ سُنّت کا ہے بیڑا پار اَصحابِ حُضُور | نجم ہیں اور ناؤ ہے عِترت رسولُ اللہ کی[2]

وضاحت: یعنی ہم عاشقانِ رسول کا بیڑا اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم ! دُنیا، قبر، قیامت، پُل صراط ہر جگہ پار ہی پار ہے کیونکہ اللہ پاک کے فضل سے ہم ہدایت کے ستاروں یعنی صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضْوان سے بھی محبّت کرتے ہیں اور فتنوں کے طُوفان سے بچانے والی کشتی یعنی اَوْلادِ مصطفےٰ سے بھی محبّت کرتے ہیں۔

1...صواعق المحرقۃ، الباب الحادی عشر، المقصد الثانی فیما تضمنہ تلک الآیۃ...الخ، صفحہ:214۔
2...حدائقِ بخشش، صفحہ:153۔

سرکار کا قُرب پانے والا خُوش نصیب

حضرت عبد اللہ بن عبّاس رَضِیَ اللّٰہُ عنہما سے روایت ہے، سرکارِ عالی وقار، مکی مَدَنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو میرے صحابہ سے، میری اَزْواجِ پاک (یعنی اُمَّہاتُ المؤمنین) سے اور میرے اَہْلِ بیت سے عقیدت رکھتا ہے، ان میں سے کسی کی بھی بُرائی نہیں کرتا اور ان کی محبّت ہی پر دُنیا سے رُخصت ہوتا ہے، وہ قیامت کے دِن میرے ساتھ ہو گا۔[1]

عاشقانِ اَہْلِ بیت کے جنّت میں داخلے کا منظر

امامِ عالی مقام، امام حُسَین رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے: ایک دِن حضرت مولیٰ علی شیرِ خُدا رَضِیَ اللّٰہُ عنہ مالکِ جنّت، قاسِمِ نعمت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی خِدمت میں حاضِر ہوئے، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اے علی! وہ 4 لوگ جو پہلے جنّت میں جائیں گے ان میں ایک میں ہوں، ایک تم ہو اور 2 تمہارے بیٹے حسن و حُسَین رَضِیَ اللّٰہُ عنہما ہیں، ہماری اَوْلاد ہمارے پیچھے ہو گی اور ان کے پیچھے ہماری اَزْواج ہوں گی۔ حضرت علی المرتضیٰ، شیرِ خُدا رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! ہمارا گروہ (یعنی ہم سے محبّت کرنے والے) کہاں ہو گے؟ فرمایا: تمہارا گروہ تمہارے پیچھے پیچھے جنّت میں جائے گا۔[2]

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** کیا شان ہے...!! ذرا تصوُّر تو باندھیے! وہ کیسا حسین منظر ہو گا، ہماری جان سے پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم، حضرت مولا علی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ اور حسنینِ کریمین رَضِیَ اللّٰہُ عنہما مِل کر جنّت میں داخِل ہو رہے ہوں گے، ان کے

1...ریاض النضرۃ، الباب الاول، ذکر ما جاء فی الحث علی حبہم والاحسان...الخ، جز:1، صفحہ:21۔

2...تاریخ ابن عساکر، رقم:1566، حسین بن علی ابی طالب رَضِیَ اللّٰہُ عنہما، جلد:14، صفحہ:169۔

پیچھے پیچھے ساداتِ کرام ہوں گے اور اللہ پاک نے چاہا تواِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! ہم عاشقانِ صحابہ واَہلِ بیت ان کے پیچھے پیچھے جنّت میں پہنچ جائیں گے۔

باغِ جنّت میں مُحَمَّد مسکراتے جائیں گے
پُھول رحمت کے جھڑیں گے، ہم اُٹھاتے جائیں گے

ساداتِ کرام کے چند آداب

اللہ پاک کے نیک بندوں میں ایک نام حضرت علی خوّاص رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا بھی ہے، آپ بڑے کامِل ولی تھے، ساداتِ کرام کے ادب پر بہت زور دیا کرتے تھے، فرماتے ہیں: ساداتِ کرام کے حُقوق میں سے یہ حق بھی ہے کہ ہم ان پر اپنی جانیں قربان کر دیں کیونکہ یہ حُضُورِ اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے جگر کے ٹکڑے ہیں ❁ ساداتِ کرام کے آداب میں سے ہے کہ ان کے سامنے خُود کو نہ دیکھیں (یعنی ان کے سامنے انتہائی عاجزی سے پیش آئیں، اپنی ضروریات ان پر قربان کریں) ❁ خُود کو ان پر ترجیح نہ دیں ❁ سیّد صاحِب چاہے بے عِلْم بھی ہوں، پِھر بھی ان کا ادب بجالائیں ❁ حضرت علی خوّاص رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ مزید فرماتے ہیں: اپنی خواہِشَات پر ساداتِ کرام کی رضا کو مُقَدَّم رکھیں اور ان کی پُوری تعظیم کریں۔[1]

اہلِ بیت سے بُغض رکھنے والوں کا انجام

پیارے اسلامی بھائیو! جس طرح اَوْلادِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے محبّت رکھنے کے بے شُمار فضائل اور برکتیں ہیں، ایسے ہی ان سے بُغض و عداوت رکھنے کی بڑی سخت وعیدیں بھی ہیں۔ چنانچہ

1 ... تنویر الازہار ترجمہ نور الابصار، جلد: 1، صفحہ: 363و364 خلاصۃً۔

اہل بیت سے دشمنی رکھنے والا جہنمی

حضرت عبد اللہ بن عبّاس رَضِیَ اللہُ عنہما سے روایت ہے، سرکارِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اگر کوئی شخص کعبہ شریف اور مقامِ ابراہیم کے درمیان نمازیں پڑھے، وہیں رہ کر روزے رکھے، پھر وہ اَہلِ بیت کی دُشمنی پر مر جائے تو وہ جہنّم میں جائے گا۔[1]

باغ جنّت کے ہیں بہرِ مدح خوانِ اَہلِ بیت | تم کو مژدہ نار کا اے دُشمنانِ اَہلِ بیت[2]

وضاحت: جو اَہلِ بیتِ پاک سے محبّت کرتے، ان کی تعریفیں بیان کرتے ہیں، ان کے لیے جنّت کے باغ ہیں اور جو دُشمنِ اَہلِ بیت ہے اس کے لیے جہنّم کی وعید ہے۔

سچّا عاشِقِ اَہلِ بیت کون...؟

آخر میں ایک اَہَم وضاحت (*Important explanation*) سُن لیجیے! ہم نے اَہلِ بیتِ پاک سے محبّت کرنی ہے مگر اَہلِ بیت کی سچّی محبّت کسے کہتے ہیں؟ یہ بھی سمجھ لیجیے! **روایت ہے**: ایک دِن حضرت امیرِ معاویہ رَضِیَ اللہُ عنہ خطبہ دے رہے تھے، اتنے میں امامِ عالی مقام، امام حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہ تشریف لے آئے، حضرت امیر معاویہ رَضِیَ اللہُ عنہ نے جلدی سے خطبہ مکمل کیا اور منبر سے نیچے اُتر گئے، اب حضرت امامِ حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہ منبر پر تشریف لائے، آپ نے اللہ پاک کی حمد و ثنا کی، پھر فرمایا: مجھے میرے نانا جان نے بتایا کہ اللہ پاک فرماتا ہے: عرشِ اعظم کے پائے کے نیچے سبز رنگ کی ایک تختی ہے، اس پر لکھا ہے: اے آلِ مُحَمَّد

1... معجم کبیر، جلد:5، صفحہ:319، حدیث:11249۔
2...ذوقِ نعت، صفحہ:100۔

کے گروہ! تم میں سے جو بھی روزِ قیامت لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ کی گواہی دیتا ہوا آئے گا، اللہ پاک اسے جنّت میں داخِل فرمادے گا۔

یہ سُن کر حضرت امیر معاویہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے پوچھا: اے ابو عبد اللہ (یعنی امام حُسَین رَضِیَ اللّٰہُ عنہ)! آلِ مُحَمَّد کا گروہ کون ہے؟ فرمایا: وہ جو شَیْخَیْن یعنی ابو بکر و عمر کو، عثمانِ غنی کو، میرے والِدِ محترم مولیٰ علی کو اور اے مُعَاوِیہ! آپ کو بُرا بھلا نہ کہتا ہو، وہ آلِ مُحَمَّد کا گروہ ہے۔(1)

سُبْحٰنَ اللہ! مَعْلُوم ہوا؛ جو صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم کا بھی اَدَب کرتا ہے، 4 یارانِ نبی کا بھی ادب کرتا ہے اور خَالُ المؤمنین (یعنی سب مسلمانوں کے ماموں جان) حضرت امیر معاویہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے خِلاف بھی زبان نہیں کھولتا، وہ سچّا عاشِقِ اَہْلِ بیت ہے۔

اللہ پاک ہمیں صحابۂ کرام اور اَہْلِ بیتِ پاک رَضِیَ اللّٰہُ عنہم کا بااَدب، سچّا عاشِق بنائے رکھے اور ان کی دُشمنی و گستاخی سے ہمیشہ محفوظ فرمائے۔

آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

مَحْفُوظ سَدا رکھنا شَہَا! بے ادبوں سے | اور مجھ سے بھی سرزد نہ کبھی بے ادبی ہو(2)

محرم شریف کے قافلوں کی ترغیب

پیارے اسلامی بھائیو! شہدائے کربلا اور امام حسین رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی خدمت عالیہ میں ثواب کا نذرانہ پیش کرنے کے لیے دعوت اسلامی کے مُبَلِّغِین اللہ کی راہ میں سفر کرکے نیکی کی دعوت عام کرتے ہیں، علم دین سیکھتے سکھاتے ہیں۔ ہر سال کی طرح اس سال بھی **8، 9، 10 محرم شریف**

1…تاریخ ابن عساکر، رقم: 1566، حسین بن علی بن ابی طالب رَضِیَ اللّٰہُ عنہما، جلد: 14، صفحہ: 114۔
2…وسائلِ بخشش، صفحہ: 315۔

1448 **ہجری** شہدائے کربلا کے ایصالِ ثواب کے لیے قافلے سفر کریں گے۔ آپ بھی 3 دن قافلے میں سفر کرنے کی نیّت فرمالیجیے۔ اللہ پاک عمل کی توفیق نصیب فرمائیے۔

آمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے عاشُوراء (یعنی 10 محرّم شریف) سے مُتَعَلِّق چند آدابِ بیان کرنے کی سَعادت حاصِل کرتا ہوں۔

عاشوراء (10 مُحرّم شریف) سے مُتَعَلِّق چند آدابِ

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم: مجھے اللہ پاک پر گمان ہے کہ عاشورا (یعنی 10 **مُحَرّم شریف**) کا روزہ ایک سال پہلے کے گناہ مٹادیتا ہے۔ (1)

عاشورا کی رات اور دن میں کرنے کے کام: **عَلَیۡہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام عاشورا کی رات کا عمل:** علما فرماتے ہیں: عاشوراء کی رات (9 اور 10 **مُحرّم شریف** کی درمیانی رات) میں 4 نفل اس طرح ادا کیجیے کہ ہر رکعت میں **سُورۂ فاتحہ** کے بعد آیۃُ الکرسی ایک بار اور **سُورۂ اِخلَاص** تین تین بار پڑھیے، پھر نماز سے فارغ ہو کر 100 مرتبہ **سُورۂ اِخلَاص** پڑھیے۔ اِس کی برکت سے گُناہوں سے پاک ہو گا اور جنّت میں بے انتہا نعمتیں ملیں گی۔ (2)

عاشورا کے دن کے چند اعمال: ۞ **روزہ رکھنا:** اس دن بطورِ خاص پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے خود بھی روزہ رکھا اور روزہ رکھنے (3) اور 9 یا 11 **مُحَرّم شریف**

1 ... مسلم، کتاب الصیام، باب فضل استحباب صیام... الخ، صفحہ: 423، حدیث: 1162۔

2 ... جنتی زیور، صفحہ: 157 بتغیر۔

3 ... بخاری، کتاب الصوم، باب صیام یوم عاشوراء، صفحہ: 524، حدیث: 2004 ملتقطاً۔

کے روزے کو ساتھ ملانے کا حکم ارشاد فرمایا۔[1] **رِزْق میں کشادگی کا نسخہ:** فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہے: جو 10 **مُحرَّم شریف** کو اپنے بچّوں کے خرچ میں کشادگی کرے گا تو اللہ پاک سارا سال اس کو کشادگی دے گا۔ حضرت سفیان ثوری رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: ہم نے اس حدیث کا تجربہ کیا تو ایسے ہی پایا۔[2]

﴿اعلان﴾

عاشوراء (10 مُحرَّم شریف) سے مُتَعَلِّق بقیہ آداب تربیتی حلقوں میں بیان کیے جائیں گے، لہٰذا ان کو جاننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

﴿یاددھانی﴾

دو فرامین مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: (1) اللہ پاک ہر شبِ جمعہ (یعنی جمعرات اور جمعہ کی درمیانی رات) ابتداء سے آخر تک آسمان دنیا کی طرف خاص تجلی فرماتا ہے اور فرشتے کو حکم دیتا ہے جو یہ اعلان کرتا ہے، ہے کوئی مانگنے والا؟ میں اسے دوں، ہے کوئی توبہ کرنے والا؟، میں اس کی توبہ قبول کروں، ہے کوئی مغفرت چاہنے والا؟ میں اسے بخش دوں۔[3] (2) جو شخص جمعہ کے دن نمازِ فجر سے پہلے تین بار "أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِی لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ" پڑھے اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔[4]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

1…مسند امام احمد، جلد: 2، صفحہ: 100، حدیث: 2191۔

2…مشکوٰۃ المصابیح، کتاب الزکاۃ، جلد: 1، صفحہ: 365، حدیث: 1926۔

3…کنز العمال، 80/14، حدیث: 38293

4…مجمع الزوائد، ج2، ص380، حدیث: 3019، نماز کے احکام، ص 422

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دعائیں

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ

الْحَبِيْبِ الْعَالِي الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1]

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ

حضرت انس رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کردیئے جائیں گے۔[2]

1 ... افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

2 ... افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵

﴿3﴾ رَحمت کے ستّر دروازے

صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[1]

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْكِ اللہِ

حضرت اَحمد صاوِی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ بَعض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[2]

﴿5﴾ قُربِ مُصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضورِ اَنور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کے درمِیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عَنْھُم کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[3]

1 ۔۔۔ القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

2 ۔۔۔ افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

3 ۔۔۔ القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

﴿6﴾ دُرودِ شفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ مُعظَّم ہے: جو شخص یوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے **میری شفاعت واجب** ہو جاتی ہے۔[1]

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَی اللہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرت ابنِ عباس رَضِیَ اللہُ عَنْہُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[2]

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شبِ قَدْر حاصل کرلی۔[3]

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْم

(حِلْم اور کرم فرمانے والے اللہ پاک کے سِوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے، سات آسمانوں اور عظمت والے عرش کا ربّ)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

1…الترغیب والترھیب ج ۲ ص ۳۲۹، حدیث ۳۱

2…مجمع الزوائد، کتاب الادعیة، باب فی کیفیة الصلاة…الخ، ۱۰/۲۵۴، حدیث: ۱۷۳۰۵

3…تاریخ ابنِ عساکر، ۱۹/۱۵۵، حدیث: ۴۴۱۵

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا شیڈول، 18 جون 2026ء

(1): سنّتیں اور آداب سیکھنا: 5 منٹ، (2): دعا یاد کرنا: 5 منٹ، (3): جائزہ: 5 منٹ، کُل دورانیہ 15 منٹ

عاشوراء (10 مُحرّم شریف) سے مُتَعَلِّق بقیہ آداب

۞ **عاشورا کے دن کی مزید 10 نیکیاں:** (1): صدقہ کرنا (2): نفل نماز پڑھنا (3): ایک ہزار مرتبہ **سورۂ اخلاص** پڑھنا (4): عُلَما کی زیارت کرنا (5): یتیم کے سَر پر ہاتھ پھیرنا (6): غسل کرنا (7): سُرمہ لگانا (8): ناخن تراشنا (9): مریضوں کی بیمار پُرسی کرنا (10): صلح صفائی کرنا۔[1] ۞ **شہدائے کربلا کو ایصالِ ثواب کرنا:** امامِ عالی مقام، حضرت امام حسین رَضِیَ اللّٰہُ عنہ اور آپ کے ساتھ دینِ اسلام کی سربلندی کے لیے شہید ہونے والوں کے ایصالِ ثواب کے لیے قرآن خوانی، ذِکر و دُرُود اور نذر و نیاز کا بھی اہتمام کیجیے ہو سکے قافلوں میں سفر کر لیجیے اور مکتبۃُ المدینہ سے مختلف رسائل حاصِل کر کے ان کو تقسیم کروا دیجیے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

سواری پر اطمینان سے بیٹھ جانے پر دعا

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کے شیڈول کے مطابق ”سواری پر اطمینان سے بیٹھنے جانے پر دعا“ یاد کروائی جائے گی۔ وہ دُعا یہ ہے:

(اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ) سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَ مَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ ﴿۱۳﴾

وَ اِنَّاۤ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ﴿۱۴﴾

1 … جنتی زیور، صفحہ: 157 ملخصاً۔

ترجمہ: اللہ پاک کا شکر ہے، پاکی ہے اسے جس نے اِس سواری کو ہمارے بس میں کر دیا اور یہ ہمارے بوتے (طاقت) کی نہ تھی اور بیشک ہمیں اپنے رب کی طرف پلٹنا ہے۔ (مدنی پنج سورہ، ص217)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ: (آخرت کے معاملے میں) گھڑی بھر غور و فکر کرنا 60 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔[1]

آیئے! نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے "اچھی اچھی نیتیں" کر لیجئے۔

(1) رِضائے الٰہی کے لئے خود بھی نیک اعمال کے رِسالے سے اپنا جائزہ لوں گا اور دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا۔ (2) جن نیک اعمال پر عمل ہوا اُن پر اللہ پاک کی حمد (یعنی شکر) بجالاؤں گا۔ (3) جن پر عمل نہ ہوسکا اُن پر افسوس اور آئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔ (4) گناہوں سے بچانے والے کسی نیک عمل پر خدا نخواستہ عمل نہ ہوا تو توبہ و استغفار کے ساتھ ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا۔ (5) بلاضرورت اپنی نیکیوں (مثلاً فُلاں فُلاں یا اِتنے اتنے نیک اعمال پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں گا۔ (6) جن نیک اعمال پر بعد میں عمل ہو سکتا ہے (مثلاً آج 313 بار درود شریف نہیں پڑھے) تو بعد میں یا کل عمل کرلوں گا۔ (7) نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد (مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی، دینی کاموں میں ترقی وغیرہ) کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔ (8) کل بھی نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا (یعنی اعمال کا جائزہ لوں گا)۔ (9) رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ جائزے کے ساتھ نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا۔

آج جن جن نیک اعمال پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح (یعنی اُلٹا رائٹ) کا نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں (0) کا نشان لگایئے۔

1 ... جامع صغیر للسیوطی، ص ۳۶۵، حدیث: ۵۸۹۷

توجہ: اپنے ہی رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے جائزہ لیجیے۔

یومیہ 56 نیک اعمال:

(1) اچھی اچھی نیتیں کیں؟ (2) پانچوں نمازیں با جماعت ادا کیں؟ (3) ہر نماز سے قبل نماز کی دعوت دی؟ (4) رات میں سورۃُالملک پڑھ یا سُن لی؟ (5) ہر نماز کے بعد آیۃُالکُرسی، تسبیحِ فاطمہ، سُورۃُالاِخلاص پڑھی؟ (6) کنزُالاِیمان سے تین آیات یا صِراطُ الجنان سے دو صفحات ترجمہ اور تفسیر پڑھ یا سُن لئے؟ (7) شَجرے کے اَوراد پڑھے؟ (8) 313 بار دُرُود شریف پڑھے؟ (9) آنکھوں کو گناہوں سے بچایا؟ (10) کانوں کو گناہوں سے بچایا؟ (11) فضول نظری سے بچتے ہوئے نِگاہیں نیچی رکھیں؟ (12) 12 منٹ مکتبۃ المدینہ کی اصلاحی کتاب پڑھی؟ (13) اَذان و اِقامت کا جواب دیا؟ (14) غُصّے کا عِلاج کیا؟ (15) اپنا جائزہ لیا؟ (16) اپنے نگران کی اِطاعت کی؟ (17) آپ اور جی کہہ کر بات کی؟ (18) مدرسۃُ المدینہ (بالِغان) میں پڑھا یا پڑھایا؟ (19) عِشا کی جماعت سے دو گھنٹے میں گھر پہنچ گئے؟ (20) دو گھنٹے دینی کاموں پر صرف کئے؟ (21) فجر کے لئے جگایا؟ (22) دوسروں کے گھروں میں جھانکنے سے بچے؟ (23) گھر درس ہوا؟ (24) مسجد درس دیا یا سُنا؟ (25) سُنّت کے مطابق لباس پہنا؟ (26) زُلفیں رکھنے کی سُنّت پر عمل ہے؟ (27) ایک مُشت داڑھی ہے؟ (28) گناہ ہونے کی صورت میں فوراً توبہ کی؟ (29) سُنّت کے مُطابق کھانا کھایا؟ (30) مسلمانوں کو سلام کیا؟ (31) کچھ نہ کچھ سنتوں پر عمل کیا؟ (32) ظہر کی سُنّتِ قَبلیہ فرض سے پہلے ادا کیں؟ (33) تہجُّد یا صلٰوۃُ اللَّیل پڑھی؟ (34) اوّابین یا اِشراق و چاشت پڑھیں؟ (35) عصر یا عشا کی سُنّتِ قَبلیہ پڑھیں؟ (36) 12 دینی کام میں سے ایک دینی کام کی ترغیب دِلائی؟ (37) دوسروں سے مانگ کر چیزیں تو اِستعمال نہیں کی؟ (38) جھوٹ، غیبت اور چُغلی سے بچے؟ (39) کچھ نہ کچھ وقت "دعوتِ اسلامی کا چینل" دیکھا؟ (40) ذاتی دوستی تو نہیں کی؟ (41) وقت پر قرض ادا کر دیا؟ (42) عاجزی کے ایسے الفاظ تو نہیں بولے جن کی تائید دل نہ کرے؟ (43) صفائی اور سلیقہ کا خیال رکھا؟ (44) مُسلمانوں کے عیوب کی پردہ پوشی کی؟ (45) تفسیر سننے سنانے کے حلقے میں شرکت کی؟ (46) کچھ نہ کچھ جائز کام سے پہلے بِسْمِ الله پڑھی؟ (47) ایریا درس دیا، یا سُنا؟ (48) والدین اور پیر و مُرشِد کو اِیصالِ ثواب کیا؟ (49) اِسراف سے بچے؟ (50) ٹریفک قوانین کی پابندی کی؟ (51) تنظیمی طریقہ کار کے مطابق مسئلہ حل کیا؟ (52) زبان کے گناہوں سے بچے؟ (53) فُضول باتوں سے بچے؟ (54) مذاق مسخری، طنز، دل آزاری اور قہقہہ لگانے سے بچے؟ (55) عمامہ شریف باندھا؟ (56) ماں باپ کا اَدب کیا؟

قفلِ مدینہ کارکردگی

☆لکھ کر گفتگو12 مرتبہ☆اشارے سے گفتگو12 مرتبہ☆نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو12 مرتبہ

ہفتہ وار9 نیک اعمال

(57)اِسلامی بہنوں کے ہفتہ وار اِجتماع میں کسی نہ کسی اسلامی بہن کو گھر سے بھیجا؟(58)ہفتہ وار مَدَنی مُذاکرہ دیکھا یا سُنا؟(59)ہفتہ وار اِجتِماع میں اوّل تا آخر شرکت ہوئی؟(60)ایک دن راہِ خدا میں دیا؟(61)مریض یا دُکھیارے کی عِیادت یا غمخواری اور کسی کے اِنتِقال پر تعزیت کی؟(62)ہفتے میں کسی بھی دن روزہ رکھا؟(63)ہفتہ وار رِسالہ پڑھ یا سُنا؟ (64)علاقائی دورہ کیا؟(65)پہلے آنے والے اور اب نہ آنے والے اِسلامی بھائیوں کو دینی ماحول سے وابستہ کیا؟

دعائے امیرِ اَہلِ سُنّت

یااللہ پاک!جو کوئی سچے دل سے نیک اعمال پر عمل کرے،روزانہ جائزہ لے کر رسالہ پُر کرے اور ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروادیا کرے،اُس کو اِس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　　صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد